# منتخب نظمیں

مرتب
پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

# منتخب نظمیں

مرتب


پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

شعبۂ اردو، ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش



ساہتیہ و گبیشنا کندرا

সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র

# منتخب نظمیں

مرتب

پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

ناشر: ساہتیہ و گبیشنا کندرا

۱/۱۱ بنگلہ بازار، ڈھاکہ، بنگلہ دیش
+8801817660636
grabbanidu@du.ac.bd
grabbanidu@gmail.com

اشاعت : جون ۲۰۲۲

سرورق : ریاض حیدر

مطبع : بئیساکھی کرئیشن، ۸٦ پرانہ پلٹن لائن، ڈھاکہ

قیمت : ۸۰ ٹاکا

ISBN: 978-984-95512-5-6

# فہرست


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱. | حمد باری تعالیٰ | ماجد صدیقی | ۴ |
| ۲. | نعت رسول مقبول | حماد حسین | ۵ |
| ۳. | بچے کی دعا | ڈاکٹر علامہ محمد اقبال | ۶ |
| ۴. | ہمدردی | ڈاکٹر علامہ محمد اقبال | ۷ |
| ۵. | نیک ماحول | خالد اقبال تائب | ۸ |
| ۶. | آدمی نامہ | نظیر اکبر آبادی | ۹ |
| ۷. | خدا کی صنعت | اسمٰعیل میرٹھی | ۱۰ |
| ۸. | نکتہ چینی | مولانا الطاف حسین حالی | ۱۵ |
| ۹. | علم | زاہد الحسن زاہد | ۱۶ |
| ۱۰. | سونے والو جاگو | حفیظ جالندھری | ۱۸ |
| ۱۱. | ہر انسان برابر ہے | مظفر حنفی | ۲۰ |
| ۱۲. | بادل کا گیت | احمد ندیم قاسمی | ۲۲ |
| ۱۳. | صبح امید | علامہ شبلی نعمانی | ۲۴ |
| ۱۴. | چاندنی رات | جوش ملیح آبادی | ۲۶ |
| ۱۵. | عزیز بچّوں | جہاں آرا چودھری | ۲۸ |

# حمد باری تعالیٰ

ماجد صدیقی

کھیتوں کھیتوں مینہ برسا ..... اور
خاک نے خوشبو پھیلائی ..... تو

بگیا بگیا پھول کھلے ..... اور
ان پر تتلی لہرائی ..... تو
میں نے خدا کو پہچانا

باغوں باغوں رُت بدلی ..... اور
رنگوں نے لی انگرائی ..... تو
میں نے خدا کو پہچانا

ندیا ندیا خواب سجے ..... اور
جاگ اٹھی ہر انگنائی ..... تو
میں نے خدا کو پہچانا

راہوں راہوں گرد اُڑی ..... اور
اُوس نے دھرتی مہکائی ..... تو
میں نے خدا کو پہچانا

# نعت رسول مقبول

حماد حسین

جانے کب گنبد خضرٰی کا نظارہ ہوگا
کب بلند اپنی بھی قسمت کا ستارہ ہوگا
کب مدینے کی ہواؤں سے ملے گی راحت
کب گزر شہر کی گلیوں سے ہمارا ہوگا
سو رہے ہیں جہاں محبوب خدا صلّی علیٰ
کب وہاں حاضری کا ہم کو اشارہ ہوگا
زندگی بس اسی امید میں جیتے ہیں ہم
ایک دن ہم کو بھی روضے کا نظارہ ہوگا
پیروی جس نے بھی سنت نبویؐ کی اسے
نبیؐ پاک کی شفقت کا سہارا ہوگا
روضے کی جالی کو جب پکڑیں گے حماد حسینؔ
ضوفشاں انکے مقدر کا ستارہ ہوگا

# بچّے کی دُعا

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے — ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب — علم کی شمع سے ہو مجکو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا — دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(بانگِ درا)

# ہمدردی

## ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا　　بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی　　اڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک　　ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کر بلبل کی آہ و زاری　　جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے　　کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری　　میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل　　چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(بانگِ درا)
(ماخوذ از ولیم کوپر)

# نیک ماحول

خالد اقبال تائب

اچھے بچے اگر ہو تو ایسا کرو
نیک لوگوں میں کچھ دیر بیٹھا کرو
گندے بچوں سے ملنا ابھی چھوڑ دو
یا تو ان کو بھی اچھوں سے تم جوڑ دو
دوستی کے لیے اچھے بچے چنو
جو برے ہیں، نہ ہرگز تم ان کی سنو
اچھی مجلس میں تم آنا جانا رکھو
ایک دو دن نہیں، اک زمانہ رکھو
دیکھنا ایک دن وہ ضرور آئے گا
دل میں اچھے خیالوں کا نور آئے گا
نیک ماحول کا کچھ اثر اور ہے
بات تائبؔ کی یہ قابل غور ہے

# آدمی نامہ

## نظیر اکبرآبادی

دنیا میں بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
زردار بے نوا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے جو مانگتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

مسجد بھی آدمی نے بنائی ہے یاں میاں
بنتے ہیں آدمی ہی امام اور خطبہ خواں
پڑھتے ہیں آدمی قرآن اور نمازیاں
اور آدمی ہی ان کی چُراتے ہیں جوتیاں
جو ان کو تاڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

(نظیر اکبرآبادی کی نظم نگاری)

# خدا کی صنعت

## اسمٰعیل میرٹھی

جو چیز خدا نے ہے بنائی
اس میں ظاہر ہے خوشنمائی
کیا خوب ہے رنگ ڈھنگ سب کا
چھوٹی بڑی جس قدر ہیں اشیا
روشن چیزیں بنائیں اس نے
اچھی شکلیں دکھائیں اس نے
ہر چیز کی ادا ہے نرالی
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
ہر چیز ہے ٹھیک ٹھیک لاریب
ہیں اس کے تمام کام بے عیب
ننھی کلیاں چٹک رہی ہیں
چھوٹی چڑیاں پھدک رہی ہیں

اس کی قدرت سے پھول مہکے
پھولوں پہ پرند آ کے چہکے
چڑیوں کے عجیب پر لگائے
اور پھول ہیں عطر میں بسائے
چڑیوں کی ہے بھانت بھانت آواز
پھولوں کا جدا جدا ہے انداز
محلوں پہ امیر ہیں بہ آرام
ہے در پہ کھڑا غریب ناکام
ہے کوئی غنی تو کوئی محتاج
بے گھر ہے کوئی کسی کے گھر راج
روزی دونوں کو دی خدا نے
معمور ہیں قدرتی خزانے
تاروں بھری رات کیا بنائی!
دن کو بخشی عجب صفائی!
موتی سے پڑے ہوئے ہیں لاکھوں
ہیرے سے جڑے ہوئے ہیں لاکھوں
کیا دودھ سی چاندنی ہے چھٹکی!
حیران ہو کر نگاہ ٹھٹکی!

تارے رہے صبح تک نہ وہ چاند
آگے سورج کے ہو گئے ماند
نیلا نیلا اب آسماں ہے
وہ رات کی انجمن کہاں ہے
شام آئی تو اس نے پردہ ڈالا
پھر صبح نے کر دیا اجالا
جاڑا، گرمی، بہار، برسات
ہر رُت میں نیا سماں نئی بات
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا
ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
سردی سے ہیں ہاتھ پاؤں ٹھرتے
سب لوگ الاؤ پر ہیں گرتے
سرسوں پھولی بسنت آئی
ہولی پھاگن میں رنگ لائی
پھوٹیں نئی کونپلیں شجر میں
اک جوش بھرا ہوا ہے سر میں

جاڑے کی جو رُت پلٹ گئی ہے
دن بڑھ گیا رات گھٹ گئی ہے
گرمی نے زمین کو تپایا
بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
برسات میں دَل ہیں بادلوں کے
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے
رَو آئی ہے زور شور کرتی
دامان زمین کو کترتی
کس زور سے بہہ رہا ہے نالا
اونچے ٹیلے کو کاٹ ڈالا
بل کھا کے ندی نکل گئی ہے
رخ اپنا ادھر بدل گئی ہے
دریا ہے رواں پہاڑ کے پاس
بستی ہے بسی اجاڑ کے پاس
بستی کے ادھر ادھر ہے جنگل
جنگل ہی میں ہو رہا ہے منگل
مٹی سے خدا نے باغ اگائے
باغوں میں اسی نے پھل لگائے

میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی
دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی
سبزے سے ہرا بھرا ہے میدان
اونچے اونچے درخت ذی شان
ہم کھیلتے ہیں وہاں کبڈی
مبری ہے کوئی۔ کوئی پھسڈی
گائے بھینسیں عجب بنائیں
کیا دودھ کی ندیاں بہائیں
پیدا کیے اونٹ بیل گھوڑے
ہرشے کے بنا دیے ہیں جوڑے
روشن آنکھیں بنائیں دو دو
قدرت کی بہار دیکھنے کو
دو ہونٹ دیئے کہ منہ سے بولیں
شکر اس کا کریں زبان کھولیں
ہر شے اس نے بنائی نادر
بیشک ہے خدا قوی و قادر

(کلیات اسمٰعیل میرٹھی)

# نکتہ چینی

## مولانا الطاف حسین حالی

باپ نے بیٹے کو سمجھایا کہ علم و فضل میں
جس طرح بن آئے بیٹا نام پیدا کیجئے
کیجئے تصنیف و تالیف میں سعی بلیغ
اس میں ایک اپنا پسینہ اور لہو کر دیجئے
دیجئے معنی کے نظم و نثر میں دریا بہا
اور سخن کی داد ہر پیر و جواں سے لیجئے
اور نہ ہو گر شعر و انشا کی لیاقت آپ میں
شاعروں اور منشیوں پر نکتہ چینی کیجئے

(دیوان حالی)

# علم

زاہدالحسن زاہد

کرو خوب محنت سے تم علم حاصل!
اسی سے تو ملتی ہے ہر اک کو منزل
اسی سے تو بنتے ہیں عزت کے قابل
کروخوب محنت سےتم علم حاصل!

ملے علم ہی سے جہاں مین بزرگی
جو چوری نہ ہو یہ تو دولت ہے ایسی
بناتی ہے یہ جاہلوں کو بھی عاقل
کروخوب محنت سےتم علم حاصل!

ہے تعلیم ہی سے جہاں میں اجالا
یہ کرتی ہے انسان کا بول بالا
اگر چاہتے ہو بنو مرد کامل!
کرو خوب محنت سے تم علم حاصل!

نہ تم علم و حکمت سے آنکھیں چراؤ
جہاں سے بھی مل جائے دولت یہ پاؤ
کرو دوسروں کو بھی تم اس میں شامل
کرو خوب محنت سے تم علم حاصل!

(بچّوں کا ادب)

# سونے والو جاگو

حفیظ جالندھری

جاگو سونے والو جاگو
وقت کے کھونے والو جاگو
باغ میں چڑیاں بول رہی ہیں
کلیاں آنکھیں کھول رہی ہیں
پھول خوشی سے جھوم رہی ہیں
پتوں کا منہ چوم رہی ہیں
جاگ اٹھے دریا اور نہریں
جاگ اٹھیں موجیں اور لہریں
ناؤ چلانے والے جاگے
دفتر جانے والے جاگے
کاروباری جاگ اٹھے ہیں
سب بیوپاری جاگ اٹھے ہیں

بنئے اور حلوائی جاگے
بابو جاگے نائی جاگے
منڈی کے مزدور بھی جاگے
دوڑ رہے ہیں پیچھے آگے
ساری دنیا جاگ رہی ہے
کام کی جانب بھاگ رہی ہے
لکھنے پڑھنے والو جاگو
پھولنے پھلنے والو جاگو
منہ دھودھا کر ناشتہ کھاؤ
بستہ لے کر مدد کو جاؤ
صبح کا سونا خوب نہیں ہے
اچھا یہ اسلوب نہیں ہے
جاگو سونے والو جاگو
وقت کے کھونے والو جاگو

# ہر انسان برابر ہے

مظفّر حنفی

روسی ہو، ایرانی ہو　　جرمن ہو، جاپانی ہو
باشندہ ہو برما کا　　یا وہ ہندوستانی ہو
سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

کشمیری ہو یا سندھی　　اردو بولے یا ہندی
دھوتی پہنے یا شلوار　　پھول سجائے یا بِندی
سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

سلما ہو یا اِندو ہو　　احمد ہو، اربندو ہو
وہ سِکھ ہو یا عیسائی　　مسلم ہو یا ہندو ہو
سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

کیا شیخ ، برہمن کیا ٹھاکر اور ہریجن کیا
اونچا نیچا کوئی نہیں ذات پات کا بندھن کیا

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

درزی ہو یا کاری گر بابو ہو یا ہو افسر
کھینچ رہا ہے جو رکشا جو بیٹھا ہے رکشا پر

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

سیٹھ بھکاری ایک سمان چپراسی بھی ہے انسان
جس کی کٹیا چھوٹی سی جس کا بنگلہ عالی شان

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

بوڑھا ہو یا بچا ہو لیکن من کا سچا ہو
وہ لڑکا ہو یا لڑکی یاد رکھے تو اچھا ہو

سب کا مان برابر ہے
ہر انسان برابر ہے

(صدف)

# بادل کا گیت

احمد ندیم قاسمی

مرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں    میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں کبھی کائیوں میں

مگر ایک دن شوخ تپتی شعاعیں    پکاریں کہ آ تجھ کو تارے دکھائیں
اُڑائیں گی تجھ کو نشیلی ہوائیں

ستاروں کے دھن میں وطن چھوڑ آیا    ہواؤں نے شاخوں پہ مجھ کو بٹھایا
سمندر سے اٹھا پہاڑوں پہ چھایا

مگر تیز جھونکے نے آفت یہ ڈھائی    مجھے ایک پربت کی چوٹی دکھائی
کہا اس سے لڑ کر دِکھا میرے بھائی

میں لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا    وہ اکڑا، میں گرجا وہ بپھرا میں کھیلا
پر افسوس! فانی ہے کھیلوں کا میلا

پہاڑوں نے ایسی مجھے پٹخنی دی کہ تنگ آ کے میدان کی میں نے رہ لی
مجھے لے اُڑیں شوخ پریاں ہوا کی

میں جب تھک گیا زور سے بلبلایا ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دِکھایا
اِدھر سے نکل کر اُدھر گھوم آیا

میں لپکا میں پلٹا میں گرجا میں چمکا دُھواں بن کے چھایا دیا بن کے دمکا
کسی کو نہ تھا رنج کچھ میرے غم کا

اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رُلانے میں رویا تو دُنیا لگی مُسکرانے
یہ کیا راز ہے ہائے یہ کون جانے

مرے آنسوؤں سے زمیں دُھل چکی ہے مرے زندگی اس طرح کھل چکی ہے
مگر ایک گتھی تو اب کھل چکی ہیں

یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے یہ دریا سمندر سے جا کر ملیں گے
سمندر سے مل کر مرے دن پھریں گے

مرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں کبھی کائیوں میں

(بچّوں کا ادب)

# صبح امید

## علامہ شبلی نعمانی

کیا یاد نہیں ہمیں وہ ایام؟
جب قوم تھی مبتلائے آلام
وہ قوم کہ جاں تھی جہاں کی
جو تاج تھی فرق آسماں کی

-----

جس چشمے سے ایک جہاں تھا سیراب
وہ سوکھ کے ہو رہا تھا بے آب

-----

جو اَبر ابھی برس گیا ہے
ایک بوند کو اب ترس گیا ہے

-----

کس نیند میں سو گئی تھیں آنکھیں؟
بیکار سی ہو گئی تھیں آنکھیں؟

..............................

اے مُدّعیانِ حُبِّ اسلام
حجروں میں تو اب کرو نہ آرام
اندازِ عرب اگر ہے خو میں
باقی ہے وہ جوش اگر لہو میں
موقع ہے یہی ہنر دکھاؤ
جو کہتے تھے آج کر دِکھاؤ
کر دو جو گزشتہ کی تلافی
ثابت ہو زمانے پر کہ اب بھی
گو دورِ فلک ہوا دگر گوں
پھر بھی تو رگوں میں ہے وہی خوں
اسلاف کے وہ اثر ہیں اب بھی
اس راکھ میں کچھ شرر ہیں اب بھی
اس حال میں بھی روشن وہی ہے
دن ڈھل بھی گیا طپش وہی ہے
اس جام میں ہے شراب باقی
ابتک ہے گہر میں آب باقی

(مثنوی صبح امید سے ماخوذ)

# چاندنی رات

جوش ملیح آبادی

الاماں، کیا چاندنی چھٹکی ہوئی ہے دشت میں
وجد کے قابل ہے اے دل! یہ بہشت سبزہ زار
یہ شگوفوں کلا تبسم، یہ ستاروں کا جمال
موج رنگیں کے یہ ہلکورے، یہ دریا کا نکھار
دھندلی دھندلی پتیوں پر یہ روپہلی چاندنی
آبجو کی راگنی پر یہ سکوت کوہسار
جابجا یہ ابر کے ٹکڑوں میں تاروں کی تڑپ
دور تک یہ جھاڑیوں میں جگنوؤں کا انتشار
یہ بساطِ نہر پر چاندنی کی نازک دھاریاں
یہ جبینِ آب پر الماس کے نقش و نگار
چادرِ آب رواں پر یہ ضیائے مرتعش
جدولِ موجِ خنک پر یہ نقوش بیقرار
تیرتا پھرتا ہے یہ بادل کے ٹکڑوں میں ہلال
یا زمرد کا سفینہ در میانِ جوئبار

یہ کلی پر قطرۂ شبنم میں ہے، نور قمر
آنکھ کی پتلی میں یاں غلطاں ہے عکسِ روئے یار
یہ گھنی شاخوں سے چھن کر آرہی ہے چاندنی
یا دل شب میں تصور صبح کا ہے بیقرار
مدحِ فطرت میں نہیں اشعار یہ وِردِ زباں
یہ جبینِ نطق کے سجدے ہیں اے پروردگار
ہاں مگر ماتم کے قابل ہے یہ احساس شکست
قامت فطرت پہ ملبوس زباں ہے تار تار
آہ اے فطرت تری برتائیوں کے سامنے
بہترین الفاظ ہو جاتے ہیں میرے شرمسار
عکسِ تیرا، ذوقِ گویائی کے سی دیتا ہے لب
راگنی تیری، زباں کا توڑ دیتی ہے ستار
تیری محرابِ تجلی میں وفور شرم سے
سر جھکاتا ہے میرے زورِ بیاں کا افتخار
تیری دریا نطق کی وادی میں بہہ سکتا نہیں
آدمی محسوس کر سکتا ہے، کہہ سکتا نہیں

# عزیز بچّوں

## جہاں آرا چودھری

سُنو عیب جوئی ہے جس کا شعار — بناتا ہے جو دل سے باتیں ہزار
اُسے ہو گا حاصل نہ ہر گز وقار — کرے گا نہ اُس پر کوئی اعتبار
جِسے بدگمانی کا آزار ہے — جو لڑنے پہ ہر وقت تیار ہے
جُو بغض و عداوت کا بیمار ہے — جِسے رنجشوں سے بڑا پیار ہے
بُرائی سے جو باز آتا نہیں — ندامت کے آنسو بہاتا نہیں
جو شُکرِ خدا لب پہ لاتا نہیں — کرم کے جو گیت اُس کے گاتا نہیں
صُلح کُل نہیں جو اکڑ باز ہے — لگائی بجھائی میں مُمتاز ہے
فریب و دغا پر جسے ناز ہے — ملا جُھوٹ کا جس کو اعزاز ہے
تکبّر کا جس پر نشہ ہے سوار — کیا جس نے حرص و ہوس اختیار

نہ پہنچے گا منزل پہ وہ زینہار
خجل ہوگا لا ریب روزِ شمار

(تخلیقات جہاں آرا)

# الفاظ اور معانی

# শব্দার্থ

## حمد باری تعالی

| | |
|---|---|
| مینہ | বৃষ্টি |
| برسا | বর্ষিত হয়েছে |
| خاک | মাটি |
| خوشبو پھیلائی | সুবাস ছড়ালো |
| بگیا بگیا | বাগানে বাগানে |
| پھول کھلے | ফুল ফুটলো |
| تتلی | প্রজাপতি |
| لہرائی | দোল খাওয়া, দোলে উঠা |
| باغوں | বাগানসমুহ |
| رُت | ঋতু, আবহাওয়া |
| بدلی | পরিবর্তন হলো |
| انگرائی | আড়মোড় ভাঙ্গা, অলসতা ঝেড়ে ফেলা |
| نندیا نندیا | নিদ্রাচ্ছন্নতা, তন্দ্রা, হালকা ঘুম |
| خواب سجے | স্বপ্ন সাজালো |

| | |
|---|---|
| انگنائی | অঙ্গন, বারান্দা, উঠান |
| گرد اڑی | ধুলা উড়ালো |
| اُوس | কুয়াশা |
| دھرتی | পৃথিবী |
| مہکائی | সুবাস ছড়ালো |

# نعت رسول مقبول

| | |
|---|---|
| نعت رسول مقبول | প্রিয় রাসূলের প্রশংসা |
| گنبد (গুমবাদ) | গম্বুজ |
| خضریٰ (খাযরা) | সবুজ |
| نظارہ | দৃশ্য, দর্শন, দেখা |
| قسمت | ভাগ্য, কিসমত |
| ستارہ | সেতারা, তারকা, তারা |
| اشارہ | ইশারা |
| روضے | রওযা, নবীজীর কবর |
| پیروی | অনুসরণ |
| شفقت | দয়া, দরদ, অনুগ্রহ |
| سہارا | আশ্রয়, মাধ্যম |
| جالی | জালি, নেট |
| پکڑیں گے | ধরবো |
| ضوفشاں | আলোক উজ্জ্বল, আলোকিত |
| مقدر کا ستارہ | ভাগ্য তারকা |

# بچے کی دعا

| | |
|---|---|
| لب | ঠোঁট |
| تمنا | আশা |
| شمع | মোমবাতি, প্রদীপ |
| وطن | দেশ |
| زینت | সৌন্দর্য |
| چمن | বাগান |
| پروانے | পতঙ্গ, উইপোকা, ভুঙ্গা, পাখা বিশিষ্ট ছোট পোকা যা আগুনের চারদিকে প্রদক্ষিণ করে |
| حمایت | সাহায্য |
| دردمندوں | ব্যথিত, পীড়িত |
| ضعیفوں | দুর্বল |
| برائی | খারাপ |
| راہ | পথ |

# ہمدردی

| | |
|---|---|
| ہمدردی | সমবেদনা |
| ٹہنی | ডাল |
| شجر | গাছ |
| تنہا | একাকী |
| بلبل | বুলবুলি পাখি |
| اداس | উদাস, মর্মাহত |
| بیٹھا | বসা |

| | |
|---|---|
| سرپہ | মাথার উপরে, মাথায় |
| اڑنے | উড়াউড়ি করে |
| چگنے | পাখির খাবার  গ্রহন করতে যেয়ে |
| گزارا | কেটে গিয়েছে, অতিক্রম করেছে |
| پہنچوں | পৌছাব |
| آشیاں | নীড়, পাখির বাসা |
| چیز | বস্তু, জিনিস |
| چھا گیا | ছেয়ে গেছে |
| آہ وزاری | আহাজারী, আর্তনাদ |
| جگنو | জোনাকি |
| مدد | সাহায্য |
| جان ودل | মনোপ্রাণ |
| کیڑا | কীট, পতঙ্গ |
| ذراسا | ক্ষুদ্র |
| غم | টেনশন, চিন্তা |
| اندھیری | আঁধার, অন্ধকার |
| روشنی | আলো |
| مشعل | মশাল, আলোকবর্তিকা |
| چمکا | চমকানো, উজ্জ্বল, আলো ছড়ানো |
| دیا | বাতি, প্রদীপ, চেরাগ |

## نیک ماحول

| | |
|---|---|
| نیک ماحول | ভালো পরিবেশ, নেক লোকের সাহচার্য |

| | |
|---|---|
| کچھ دیر بیٹھا کرو | কিছুক্ষণ অবস্থান কর |
| گندے بچوں | দুষ্টু ছেলে, খারাপ ছেলে |
| چنو | বেছে নাও |
| اچھی مجلس | ভালো মজলিস, ভালো অনুষ্ঠান, ভালো বৈঠক |
| اچھے خیالوں کا نور | ভালো ভাবনার আলো |
| اثر | প্রভাব |
| قابل غور | চিন্তার বিষয়, ভাবার যোগ্য |

## آدمی نامہ

| | |
|---|---|
| آدمی نامہ | মানুষের তালিকা, নানারকম মানুষ |
| مفلس | নিঃস্ব |
| گدا | ভিখারী |
| زردار | সম্পদশালী |
| بے نوا | সম্পদহীন, গরীব |
| نعمت | প্রাচুর্য, নেয়ামত |
| خطبہ خواں | খুতবা পাঠক, বক্তৃতাকারী |
| چراتے ہیں جوتیاں | জুতা চুরি করে |
| تاڑتا | দৌড়ানো, তাড়ানো |

## خدا کی صنعت

| | |
|---|---|
| خوشنمائی | সৌন্দর্য, সুন্দর রূপ |
| رنگ ڈھنگ | রং ঢং, রঙ-রূপ |

| | |
|---|---|
| اشیا | বস্তুসমুহ |
| روشن چیزیں | আলোকিত বস্তুসমুহ |
| ادا | চালচলন, অভ্যাস, চরিত্র |
| نرالی | নিরালা, স্বতন্ত্র, আলাদা, ব্যতিক্রম |
| حکمت | প্রজ্ঞা, কৌশল, রহস্য |
| لاریب | নিঃসন্দেহ |
| بےعیب | দোষমুক্ত |
| ننھی کلیاں | ছোট্ট কলি |
| چٹک | ফুটছে |
| چڑیاں | পাখি |
| پھدک | উড়াউড়ি |
| مہکے | সুবাস ছড়ায় |
| پرند | পাখি |
| چہکے | কিচির মিচির করে, কলরব, মিষ্টিমধুর আওয়াজ |
| چڑیوں | পাখিদের |
| عجیب پر | চমৎকার ডানা |
| عطر میں بسائے | আতরে যেন রেখেছেন |
| بھانت بھانت آواز | ফুরুত ফুরুত আওয়াজ |
| جدا جدا ہے انداز | আলাদা স্টাইল, স্বতন্ত্র বৈশিষ্ট্য |
| ناکام | ব্যর্থ |
| محتاج | অভাবী, গরীব |
| بےگھر | গৃহহীন |

| | |
|---|---|
| راج | রাজকীয় |
| معمور | পরিপূর্ণ, ভরা, আবাদ, নিয়োজিত, আবদ্ধ |
| قدرتی خزانے | কুদরতী ভাণ্ডার, বিশেষ দান |
| تاروں بھری رات | তারা ভরা রাত, রাতে তারার মেলা |
| صفائی | পরিচ্ছন্নতা |
| انجمن | সভা, তারার মেলা |
| جاڑا | শীত |
| گرمی | গ্রীষ্ম, গরম |
| بہار | বসন্ত |
| برسات | বর্ষা |
| تھرتھراتا | থরথর করে কাঁপা |
| دھوپ کھاتا | রোদ পোহানো |
| سردی | শীত |
| ہاتھ پاؤں ٹھرتے | হাত পা জমে যাওয়া |
| الاؤ | আতান, মালশা, শীতের সময় মাটির পাত্রে তুষের আগুন জ্বালানো যা ধীরে ধীরে ঘরে তাপ ছড়ায় |
| سرسوں پھولی | সরষে ফুলে |
| بسنت آتی | বসন্ত এলো |
| ہولی پھاگن | ফাগুন মাসে রং ছিটানো, হোলি খেলা |
| رنگ لائی | রং ছড়ালো, রং মাখালো |
| پلیں | কচি পাতা |
| گھٹ | কমে যাওয়া |
| تپایا | তাপদাহ, তপ্ত করা |

| | |
|---|---|
| بھانے لگا | খুঁজতে লাগলো |
| ڈل | ঢল নামে |
| جھونکے | ঝাপটা |
| رو | স্রোত, ঢল, বন্যা |
| کترتی | কেটে যায় |
| کاٹ | কাটা |
| بل کھاکے | আঁকাবাঁকা হয়ে, গড়িয়ে পড়ে |
| رخ | দিক, গতি |
| میوے سے لدی | ফলে পরিপূর্ণ |
| ہرابھرا | সবুজ শ্যামল |
| درخت | গাছ |
| ذی شان | মর্যাদাপূর্ণ |
| پھسڈی | পরাজিত, ধরাশায়ী |
| بیل | বলদ, ষাঁড় |
| دو ہونٹ | দু ঠোঁট |
| نادر | দুলর্ভ |
| قوی وقادر | শক্তিশালী ও ক্ষমতাবান |

## نکتہ چینی

| | |
|---|---|
| نکتہ چینی | খুঁত ধরা, ভুল খুঁজে বেড়ানো, সমালোচনা করা |
| علم وفضل | শিক্ষা-দীক্ষা |
| جس طرح بن آئے | যেভাবেই হোক |

| | |
|---|---|
| تصنیف وتالیف | গ্রন্থ রচনা ও সংকলন |
| سعی بلیغ | সর্বোচ্চ চেষ্টা |
| پسینہ | ঘর্মাক্ত, ঘাম |
| لہو | রক্ত |
| نظم ونثر | গদ্য ও পদ্য |
| سخن کی داد | কবিতার জন্য প্রশংসা বাণী, উৎসাহ ব্যঞ্জক বাক্য |
| پیر وجواں | যুবা বৃদ্ধ, বৃদ্ধ ও যুবক |
| شعر وانشا | কবিতা ও রচনা |
| لیاقت | যোগ্যতা |
| شاعروں | কবিদের |
| منشیوں | রচয়িতাদের |
| نکتہ چینی | সমালোচনা |

## علم

| | |
|---|---|
| علم | ইলম, জ্ঞান |
| منزل | মঞ্জিল, অবস্থান, বাড়ি, গন্তব্য |
| عزت کے قابل | সম্মানের উপযুক্ত |
| دولت | সম্পদ |
| عاقل | বুদ্ধিমান |
| مرد کامل! | পরিপূর্ণ মানব, কামেল মানুষ, সুপারম্যান |
| آنکھیں چراؤ | আড়চোখে তাকানো, এড়িয়ে চলা, দৃষ্টি ফিরিয়ে নেয়া |

## سونے والو جاگو

| | |
|---|---|
| سونے والو جاگو | ঘুমন্তরা জাগো |
| جھوم | দুলছে |
| دریا اور نہریں | নদী নালা |
| موجیں اور لہریں | ঢেউ তরঙ্গ |
| ناؤ | নৌকা |
| کاروباری | ব্যবসায়ী, কারবারী |
| بیوپاری | ব্যাপারী, ব্যবসায়ী |
| بنئے | বানিয়া, স্বর্ণকার |
| حلوائی | মিষ্টি বিক্রেতা, হালুয়া প্রস্তুতকারক |
| جاگے | জেগেছে |
| نائی | নাপিত |
| منڈی | মণ্ডি, আড়ৎ, বাজার |
| مزدور | শ্রমিক |
| صبح کا سونا | সকালের ঘুম |
| اسلوب | নিয়ম পদ্ধতি, অভ্যাস |
| وقت کے کھونے والو | সময় নষ্টকারী |

## ہر انسان برابر ہے

| | |
|---|---|
| ہر انسان برابر ہے | সব মানুষ সমান |
| روسی | রাশিয়ান |
| ایرانی | ইরানী |

| | |
|---|---|
| জার্মানী, জার্মানের নাগরিক | جرمن |
| বার্মিজ, বার্মা, মিয়ানমার | برما |
| ভারতীয় | ہندوستانی |
| দর্জি, কাপড় সেলাইকারী | درزی |
| কারিগর, প্রস্তুতকারক | کاری گر |

## بادل کا گیت

| | |
|---|---|
| বৃষ্টির গান | بادل کا گیت |
| গভীরতা | گہرائیوں |
| ঢেউ | لہروں |
| ছায়া, প্রতিচ্ছবি | پرچھائیوں |
| ঝিনুক | سیپیوں |
| কায়া, শরীর | کائیوں |
| নেশাগ্রস্থ, আত্মহারা, মত্ততা | نشیل |
| নির্বাক, মনোমুগ্ধকর, চমক, তেজ | شوخ |
| তাপ, উত্তপ্ত | تپتی |
| কিরণ, আলো, চমক | شعاعیں |
| আহবান, ডাক | پکاریں |
| নেশাগ্রস্থ, নেশা জাতীয় | نشیلی |
| ধান্ধায়, পাল্লায় পড়ে | دھن میں |
| বিপদ | آفت |

| | |
|---|---|
| ڈھائی | চাপালো, নিয়ে এলো |
| پربت کی چوٹی | পর্বতের চূড়া |
| لپکا | ভিজা, উড়ে যাওয়া |
| دھکیلا | ধাক্কা দেয়া |
| اکڑا | চাবুক মারা, টান দেয়া |
| گرجا | গর্জে |
| بپھرا | জিদ করলো, অনিয়ন্ত্রিত হলো, আবেগ প্রকাশ করলো |
| چمکا | চমকায় |
| پٹخنی دی | আছাড় দিলো |
| پریاں | পরী |
| تھک | ক্লান্ত |
| بلبلایا | অস্থির করলো, আবেগ প্রবণ করালো |
| بجلی کا کوڑا | বিদ্যুতের চাবুক |
| گھوم | ঘুরাফেরা, চক্কর দেয়া |
| پلٹا | পাল্টানো |
| دھواں بن | মেঘ হয়ে, বাষ্প হয়ে |

## صبح امید

| | |
|---|---|
| صبح امید | কাঙ্খিত ভোর, আশার আলো |
| ایام | দিনগুলো |
| مبتلائے آلام | বিপদ সঙ্কুল |

| | |
|---|---|
| فرق آسماں | আকাশচুম্বি,উচ্চতা |
| چشمے | ঝর্ণা |
| سیراب | পরিতৃপ্ত |
| اَبر | মেঘ |
| برس | বর্ষণ |
| بوند | ফোটা |
| ترس | তৃষ্ণার্ত |
| بیکار | অকেজো, কর্মহীন, অকার্যকর |
| مدعیان | দাবীদার |
| حب اسلام | ইসলাম প্রেমিক |
| حجروں | ঘর, কক্ষসমুহ, হুজরাখানা |
| انداز عرب | আরবের জীবনাচার, আরবের সাহসিকতা |
| خو | চরিত্র, আচরণ, রক্ত |
| جوش | তেজদীপ্ততা |
| موقع | সুযোগ |
| ہنر | যোগ্যতা, নৈপূণ্যতা |
| گزشتہ کی تلافی | অতীতের ক্ষতিপূরণ |
| ثابت | প্রমাণিত |
| دور فلک | যুগ বিধান, ঐশি সময় |
| دگرگوں | ধুলোমিশ্রিত |
| اسلاف | পূর্ববর্তী |

| | |
|---|---|
| اثر | প্রভাব |
| راکھ | ছাই |
| شرر | অগ্নিস্ফুলিঙ্গ |
| ڈھل | ঢলে যাওয়া |
| تپش/طپش | তাপ, জ্বলন, তেজ |
| جام | পেয়ালা, পানপাত্র |
| شراب | পানীয়, মদ |
| باقی | অবশিষ্ট |
| گہر | গর্ত |
| آب | পানি |

## چاندنی رات

| | |
|---|---|
| الاماں | আহা! |
| چاندنی چھٹکی | চাঁদের আলো ছড়িয়েছে |
| دشت | ময়দান |
| وجد | মনোহর, আত্মহারা |
| قابل | উপযুক্ত |
| شگوفوں | কুদরত, আশ্চর্য, ফুল ফোটা |
| کلا | ক্ষুদ্র, ছোট অংশ |
| تبسم | মুচকিহাসি |
| ستاروں کا جمال | তারকাদের সৌন্দর্য |
| موج رنگیں | রঙিন ঢেউ |

| | |
|---|---|
| ہلکورے | তরঙ্গ |
| نکھار | সৌন্দর্য, রূপ |
| دھندلی دھندلی پتیوں | আবছা অন্ধকার পাতা |
| روپہلی | রূপালি |
| چاندنی | পূর্ণিমা, জোছনা, চাঁদনী |
| آبجو، آب جو | ঝর্ণা, নদী |
| سکوت | নীরবতা |
| کوہسار | পাহাড়ী এলাকা, উপত্যকা |
| ابر کے ٹکڑوں | মেঘখণ্ড |
| تاروں کی تڑپ | তারার ছটফট করা, অস্থিরতা, উচ্ছলতা |
| جھاڑیوں | ঝোপঝাড় |
| انتشار | ছড়িয়ে ছিটিয়ে থাকা |
| بساطِ نہر | নদীর বুকে, ফরশ, বিছানা |
| چاندنی کی نازک دھاریاں | চাঁদের আলোর হালকা ঢেউ, আলোকধারা |
| جبینِ آب | পানির কপালে, পানির বুকে |
| الماس | হীরা |
| نقش و نگار | কারুকাজ |
| آب رواں | বহমান স্রোত, পানি |
| ضیائے مرتعش | কম্পমান আলো, আলোর ঢেউ |
| جدولِ موج | তরঙ্গমালা, ঢেউয়ের সারি |
| خنک | শীতল, ঠাণ্ডা |
| نقوش | চিত্র |

| | |
|---|---|
| بیقرار | অস্থির |
| تیرتا پھرتا | সাঁতার কাটছে |
| ہلال | নতুন চাঁদ, প্রথম তিন দিনের চাঁদকে হেলাল বলে |
| زمرد (যামুর্‌রাদ) | সবুজ রংয়ের দামী পাথর |
| سفینہ | নৌকা, নাও, ডিঙি, স্তুপ |
| درمیانِ | মাঝে |
| جوئبار | নদীর মোহনা, যেখানে অনেক নদী এসে মিশেছে, ঝর্ণার সঙ্গমস্থল, পাহাড়ের তলদেশে অনেকগুলো ঝর্ণা মিলিত হওয়া |
| قطرۂ شبنم | শিশির বিন্দু |
| نور قمر | চাঁদের আলো |
| پتلی | পুতলী, চোখের কালো গোল অংশ |
| غلطاں | পলক ফেলছে, চক্কর খাচ্ছে, ভাসছে |
| عکس | ছবি, প্রতিচ্ছবি, ছায়া |
| روئے | চেহারা, মুখ, উপর |
| یار | বন্ধু, দোস্ত, প্রিয়জন |
| گھنی شاخوں | ঘন বনে, ঘন গাছপালার শাখায় |
| چھن کر | ছিনিয়ে, ফাঁক গলিয়ে |
| بیقرار | অস্থিরতা, মন্ত্রমুগ্ধতা |
| مدحِ فطرت | প্রকৃতির প্রশংসায় |
| جبین نطق | মুখের ভাষা, ভাষায় বিনয় প্রকাশ |
| ماتم کے قابل | বিলাপের উপযুক্ত |
| احساس | অনুভূতি |

| | |
|---|---|
| شکست | পরাজিত, ভগ্ন, ভেঙ্গে পড়া |
| قامت | গঠন, শরীর, অবয়ব |
| فطرت | প্রকৃতি |
| ملبوس | পোষাক |
| تارتار | চূর্ণ বিচূর্ণ, টুকরা টুকরা, ছিন্নভিন্ন, পরিস্কার, স্পষ্ট |
| برتائیوں | ব্যবহার |
| بہترین الفاظ | অনন্য ভাষা |
| شرمسار | লজ্জিত |
| عکسِ تیرا | তোমার প্রতিচ্ছবি |
| ذوقِ | আগ্রহ, মজা, খুশি, আনন্দ |
| گویائی | বাকশক্তি, কথাবলা |
| راگنی | রাগিনী, এক প্রকার গান |
| ستار | সেতার |
| محرابِ | মসজিদে ইমাম দাঁড়ানোর স্থান, মেহরাব |
| تجلی | চমক, আলোকোজ্জ্বলতা, তাজাল্লী |
| وفور | বাড়তি, অধিক, অত্যন্ত |
| شرم | লজ্জা, শরম |
| سر جھکاتا | মাথা নত করে |
| زورِ بیاں | ভাষাশক্তি |
| افتخار | গর্ব, গৌরব |
| وادی | উপত্যকা |
| محسوس | অনুভব, অনুভূতি |

# عزیز بچّوں

| | |
|---|---|
| عیب جوئی | দোষ খুঁজে বেড়ানো |
| شعار | অভ্যাস |
| وقار | সম্মান |
| اعتبار | বিশ্বাস, নির্ভর |
| بدگمانی | কুধারণা |
| آزار | রোগ, সমস্যা |
| بغض و عداوت | বিদ্বেষ ও শত্রুতা |
| رنجشوں | টেনশনে ফেলা, কষ্ট দেয়া, ঘাপলা তৈরী করা |
| ندامت کے آنسو | লজ্জিত হবার পর অশ্রু, লজ্জাশ্রু |
| لگائی بجھائی | একজনের কথা আরেকজনের কাছে বলে বেড়ানো |
| مُمتاز | সেরা, শ্রেষ্ঠ, বিশেষ গুণ |
| فریب ودغا | প্রতারণা করা ও ধোকা দেয়া |
| ناز | গর্ব, সাফল্য |
| تکبّر | অহংকার |
| نشہ ہے سوار | নেশা চেপেছে |
| حرص وہوس | লোভ লালসা |
| زینہار | কখনই না, কিছুতেই না |
| خجل | অপদস্থতা |
| لا ریب | নিঃ সন্দেহে |
| روزِ شمار | বিচার দিবসে |

Selected Urdu Poems

Edited by
Professor Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani
Depertment of Urdu, University of Dhaka

Published by
Sahitya o Gobeshona Kendra
(Center for Literature & Research)
11/1 Banglabazar, Dhaka, Bangladesh.
Mobile: +8801817660636
grabbanidu@du.ac.bd
grabbanidu@gmail.com

1st Edition
Date of Publication : June 2022

Cover Design : Reaz Haider
Printed by : Boishakhi Creation
86, Purana Palton Line, Dhaka

ISBN: 978-984-95512-5-6

Price: 80 Taka ($ 3)

# Selected Urdu Poems

Edited by

**Prof. Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani**
Depertment of Urdu, University of Dhaka

ساہتیہ وگبیشنا کندرا
সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র
(Center for Literature & Research)
Dhaka, Bangladesh

# Selected Urdu Poems

Edited by

Prof. Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani

سا ہتیہ و گبیشنا کندرا
সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র
978-984-95512-5-6